

از عدالتِ عظمیٰ

کیرالہ اسٹیٹ فنانشل انٹرپرائزز لمیٹڈ۔

بنام

جیکب ایلکسنڈر ودیگر

تاریخ فیصلہ: 1 مارچ، 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹناک، جسٹس صاحبان]

1107 کا کوچین گریز ایکٹ VII - کریوں کا طریقہ کار - تمام چندہ دہندگان میں ان کے ٹکٹ حصص کے تناسب سے تقسیم کی جانے والی نیلامی کی رعایت کی رقم - غیر انعام یافتہ چندہ دہندگان کی ضبط شدہ رعایت - ان چندہ دہندگان میں تقسیم کیا جائے جنہوں نے باقاعدگی سے اپنی چندہ بھیجی ہیں۔

مدعی مدعا علیہ نے ریاست کیرالہ کے ساتھ ساتھ اپیل گزار کو ہدایت دینے کے لیے مقدمہ دائر کیا کہ وہ غیر ادا شدہ نیلامی رعایت سے مدعی کے حصص کے طور پر واجب الادا رقم سود کے ساتھ ادا کرے جس میں الزام لگایا گیا کہ مدعا علیہ نمبر 2 گری کا انعقاد کر رہا ہے اور مدعی ٹکٹ کے ڈویژن A اور ڈویژن B چندہ دہندہ ہے اور تمام چندہ کو فوری اور باقاعدگی سے ادا کرتا ہے لیکن گری کے خاتمے کے بعد بھی اسے غیر ادا شدہ نیلامی رعایت کا متناسب حصہ ادا نہیں کیا گیا۔

مقدمے میں ڈگری اجرا کی گئی۔ ٹرائل کورٹ نے فیصلہ دیا کہ 1107 کے کوچین گریز ایکٹ VII کی دفعات کے تحت، فورمین اس سے زیادہ کچھ دعویٰ نہیں کر سکتا جو ویمپو میں خاص طور پر فراہم کیا گیا ہے اور یہ کہ ویمپو کے تحت فورمین صرف کمیشن حاصل کر سکتا ہے۔ لہذا، غیر انعام یافتہ چندہ دہندگان کے سلسلے میں ضبط شدہ رعایت کی رقم گری کے خاتمے پر فوری چندہ دہندگان میں تقسیم کیا جانا چاہیے تھا۔ اپیل میں ڈویژن پنج نے یہ سوال وضع کیا کہ آیا غیر انعام یافتہ چندہ دہندگان کی طرف سے ضبط کی گئی رعایت فوری اور باقاعدہ چندہ دہندگان میں تقسیم کی جاسکتی ہے اور اسے مکمل پنچ کو بھیج دیا۔

مکمل پنچ نے ٹرائل کورٹ کے فیصلے اور ڈگری کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ فورمین کو ایکٹ اور ویسپو کے تحت مقرر کردہ کمیشن یا محنتانہ کے علاوہ کسی اور رقم کو برقرار رکھنے کا کوئی حق نہیں ہے اور یہ کہ 'غیر انعام یافتہ' چندہ دہندگان کی طرف سے ضبط کی گئی نیلامی کی رعایت کو بھی گری کے خاتمے کے بعد ٹکٹ کے حصص کے تناسب سے ان چندہ دہندگان میں تقسیم کرنا ہوگا جنہوں نے آج تک باقاعدگی سے قسط کی رقم بھیج دی ہے۔ یہ اپیل عدالت عالیہ کے مکمل پنچ کے فیصلے کے خلاف دائر کی گئی تھی۔

اپیل کنندہ نے دعویٰ کیا کہ ویسپو جو فریقین کے حقوق کا تعین کرتا ہے، 'غیر انعام یافتہ' چندہ دہندگان کی طرف سے ضبط کردہ نیلامی کی رعایت کی تقسیم کا اختیار نہیں دیتا ہے۔

مدعا علیہ نے الزام لگایا کہ چونکہ فورمین و ایسپو میں فراہم کردہ پائی سے زیادہ پائی حاصل کرنے کا حقدار نہیں ہے، اس لیے معقول نتیجہ یہ ہے کہ 'غیر انعام یافتہ' چندہ دہندگان کی طرف سے ضبط کی گئی نیلامی کی رعایت کو گری کے خاتمے پر باقاعدہ چندہ دہندگان میں تقسیم کرنا ہوگا۔

اپیل کو خارج کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: ایک فورمین صرف کمیشن کا حقدار ہوتا ہے کیونکہ یہ ویسپو میں فراہم کیا گیا ہے اور اس سے زیادہ کسی چیز کا حقدار نہیں ہوتا ہے۔ ویسپو کی شق B(c) میں استعمال ہونے والی مخصوص زبان کے پیش نظر، نیلامی کی رعایت کی رقم تمام چندہ دہندگان میں ان کے ٹکٹ کے حصص کے تناسب سے تقسیم کی جانی چاہیے۔ غیر انعام یافتہ چندہ دہندگان کی ضبط شدہ رعایت کو ان چندہ دہندگان میں تقسیم کرنا ہوگا جنہوں نے باقاعدگی سے اپنی چندہ بھیجی ہیں۔ ویسپو میں کوئی خاص شق نہیں ہے لیکن چونکہ کوچین گریز ایکٹ اور ویسپو کے تحت فورمین کے حق کا اشارہ کیا گیا ہے اور فورمین اس سے زیادہ کچھ نہیں لے سکتا جس کے لیے فراہم کیا گیا ہے اور اس لیے رقم کو باقاعدہ چندہ دہندگان میں تقسیم کرنا پڑتا ہے۔

شری رام چٹس اینڈ انویسٹمنٹ (پی) لمیٹڈ بنام یونین آف انڈیا و دیگران ،
[1993] 4 ایس سی سی ضمنی 226، پر انحصار کیا۔

پبلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4169، سال 1996۔

اے ایس نمبر 235، سال 1987 میں کیرالہ عدالت عالیہ کے 11.1.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ایم۔ این۔ کرشنانی اور سی۔ این۔ سری کمار۔

جواب دہندگان کے لیے سیہیتارامیا اور ایس اے سید۔

عدالت کا فیصلہ جی بی پٹنائک، جسٹس نے سنایا۔

اجازت دی گئی۔

مدعا علیہ نمبر 2 کی یہ اپیل کیرالہ عدالت عالیہ کے مکمل بیچ کے فیصلے کے خلاف اے ایس نمبر 235، سال 1987 میں او ایس نمبر 120، سال 1983 سے پیدا ہونے والی ہے۔

مدعی نے ریاست کیرالہ کے ساتھ ساتھ کیرالہ اسٹیٹ فنانشل انٹرپرائزز لمیٹڈ، تریچور کو ہدایت کے لیے مقدمہ دائر کیا کہ وہ سود کے ساتھ نیلامی کی غیر ادا شدہ رعایت میں مدعی کے حصص کے طور پر واجب الادا رقم ادا کرے۔ مدعی کا معاملہ مختصر طور پر یہ ہے کہ مدعا علیہ نمبر 2 ایک گری چلار ہاتھا جو 17.3.1972 پر شروع ہوا اور 17.7.1980 پر ختم ہوا۔ گری کے پاس 200 ٹکٹ تھے جن میں سے ہر ایک کے چار ڈویژن تھے۔ A، B، C اور D اور ٹکٹ کی کل رقم 50,000 روپے تھی۔ ہر ماہ ٹکٹ کا چندہ 500 روپے تھی۔ کل میں (A ڈویژن کے لیے 200 روپے، B ڈویژن کے لیے 150 روپے، C ڈویژن کے لیے 100 روپے اور D ڈویژن کے لیے 50 روپے)۔ اس طرح کی 100 اقساط اور 1018 چندہ دہندگان تھے۔ ہر قسط پر دو ٹکٹ انعام تھے، ایک ایک کر کے اور دوسرا نیلامی کے ذریعے۔ اوپر دیے گئے سیاق و سباق میں "lot" کا مطلب قرعہ اندازی یا چٹھی نکالنے کا عمل ہے، جس کے ذریعے کسی انعام یافتہ فرد یا رقم کا تعین کیا جاتا ہے۔ 5000 روپے کی مقررہ رعایت میں سے 2,500 روپے فورمین کے لیے کمیشن کے طور پر جائیں گے اور باقی 2,500 روپے چندہ دہندگان کے درمیان ان کے حصص کے تناسب سے تقسیم کیے جائیں گے۔ نیلامی کی صورت میں، جو چندہ دہندہ زیادہ سے زیادہ کم شدہ رقم کے لیے بولی لگاتا ہے اس کی قدر کی جائے گی اور اسے نیلامی کی کٹوتی سے 45,000 روپے کم ملیں گے۔ تمام ڈویژنوں کی نیلامی کی رعایت کو ایک ساتھ جمع کیا جائے گا اور اسے چندہ دہندگان میں تقسیم کیا جائے گا۔ نیلامی کی یہ رعایت ان چندہ دہندگان کو ادا کی جاتی ہے جو چندہ کو فوری طور پر ادا کرتے ہیں۔ ایک انعام شدہ چندہ دہندہ ایک قسط کی بھی ادائیگی نہ کرنے پر رعایت کا حصص کھودیتا ہے۔ ایک غیر انعام یافتہ چندہ دہندہ نیلامی کی رعایت کا حصص کھودے گا اگر وہ لگاتار مزید تین قسطوں میں کوتاہی کرتا ہے۔ گریز کا طرز عمل 1107 کے کوچین گریز ایکٹ VII (جسے اس کے بعد 'ایکٹ' کہا جاتا ہے) کے تحت ہوتا ہے۔ مدعی ٹکٹ کے ڈویژن A اور ڈویژن B چندہ دہندہ ہ تھا اور تمام چندہ کو فوری اور باقاعدگی سے ادا کرتا تھا۔ لیکن گری مدعی کی برطرفی کے بعد بھی غیر ادا

شدہ نیلامی رعایت کا متناسب حصص ادا نہیں کیا گیا، اس نے مقدمہ دائر کیا۔ چونکہ پوری معلومات فورمین کے پاس رہ گئی تھی، اس لیے مدعی کو 4,000 روپے ملنے کی توقع تھی اور مذکورہ رقم پر اس نے 12 فیصد سالانہ سود کا حساب بھی لگایا اور مقدمہ دائر کیا۔

مدعا علیہ نمبر 2 نے مقدمے کی مخالفت کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ گری ویمپو کی شرط کے مطابق، نیلامی میں دی گئی رعایت جو چندہ دہندہ کے ذریعے کھودی گئی ہو، وہ بروقت ادائیگی کرنے والے چندہ دہندگان میں تقسیم کی جائے گی، اور صرف وہی چندہ دہندگان، ویمپو کی شق 8(c) میں درج ضبط شدہ ڈیویڈنڈ کے حق دار ہوں گے۔ مدعا علیہ نمبر 2 کے مطابق چندہ دہندہ ویمپو کے مطابق رقم حاصل کرنے کے حقدار ہیں اور چونکہ ویمپو میں چندہ دہندگان طرف سے کھوئی ہوئی نیلامی کی رعایت کی تقسیم کے لیے کوئی التزام نہیں ہے، اس لیے مدعی کا دعویٰ ناقابل قبول ہے۔ مدعا علیہ نمبر 1، ریاست کیرالہ نے جواب دعویٰ دائر کیا جس میں کہا گیا ہے کہ ریاست ایک ضروری فریق نہیں ہے اور ریاست کا مدعا علیہ نمبر 2 کے ذریعے کی جانے والی کریوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ان استدعاؤں پر فاضل ٹرائل جج نے زیادہ سے زیادہ چھ مسائل وضع کیے اور ایکٹ کے ساتھ ساتھ ویمپو کی متعلقہ توضیحات جانچ پڑتال کرنے پر اور ریکارڈ پر موجود مواد کی جانچ پڑتال کرنے پر اس نتیجے پر پہنچے کہ فورمین ویمپو میں خاص طور پر فراہم کردہ چیزوں سے زیادہ کسی چیز کا دعویٰ نہیں کر سکتا اور ویمپو کے تحت فورمین اشارہ کے مطابق کمیشن حاصل کر سکتا ہے۔ جہاں تک غیر انعام یافتہ چندہ دہندگان سلسلے میں ضبط شدہ رعایت کی رقم کا تعلق ہے، فاضل ٹرائل جج اس نتیجے پر پہنچے کہ ایکٹ یا ویمپو میں کسی خاص توضیح کی عدم موجودگی میں اور چونکہ فورمین ویمپو میں جو رقم فراہم کی گئی ہے اس سے زیادہ رقم نہیں لے سکتا یا مناسب نہیں کر سکتا، اس لیے اسے گری کے خاتمے پر فوری چندہ دہندگان میں تقسیم کیا جانا چاہیے۔

ریکارڈ پر موجود دستاویزی شواہد کی جانچ پڑتال کرنے پر عدالت اس نتیجے پر پہنچی کہ غیر منقسم نیلامی رعایت کے طور پر فورمین کے پاس 1,81,033.35 روپے کی رقم بقایا ہے اور اس رقم میں 2,232.87 روپے کی رقم شامل کی جانی تھی اور اس لیے غیر ادا شدہ نیلامی رعایت کے ذریعے فورمین کے پاس جو کل رقم باقی رہ گئی تھی وہ 1,82,667.94 روپے، تھی اور مذکورہ رقم مدعی سمیت فوری چندہ دہندگان میں تقسیم کرنی ہے۔ بروقت ادائیگی کرنے والے چندہ دہندگان کی تعداد کا حساب لگانے کے بعد، عدالت نے فیصلہ دیا کہ مدعی 41,247.40 روپے کا حقدار ہے۔ اس فیصلے کے نتیجے میں مقدمہ ڈگری کر دیا گیا، جس کے خلاف مدعا علیہ نمبر 2 نے کیرالہ عدالت عالیہ میں اپیل دائر کی۔

ڈویژن بنج جس نے ابتدائی طور پر اپیل کی سماعت کی اس رائے کی بنا پر کہ اس سے قانون کا کافی سوال اٹھتا ہے، اس معاملے کو مکمل بنج کے پاس بھیج دیا۔ ڈویژن بنج کی طرف سے مکمل بنج کی طرف سے جواب دینے کے لیے وضع کردہ سوال یہ تھا کہ "کیا غیر انعام یافتہ چندہ دہندگان کی طرف سے ضبط کی گئی رعایت فوری اور باقاعدہ چندہ دہندگان میں تقسیم کی جاسکتی ہے؟" مکمل بنج نے ایکٹ کے ساتھ ساتھ وائیمپو کی مختلف توضیح پر غور کیا اور اس حقیقت کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ فورمین کو ایکٹ اور وائیمپو کے تحت مقرر کردہ کمیشن یا مختنانہ کے علاوہ کسی اور رقم کو برقرار رکھنے کا کوئی حق نہیں ہے، فیصلہ دیا کہ "غیر انعام یافتہ" چندہ دہندگان کی طرف سے ضبط کی گئی نیلامی کی رعایت کو بھی گری کے خاتمے کے بعد ٹکٹ کے حصص کے تناسب سے تقسیم کرنا ہوگا، ان چندہ دہندگان کو جنہوں نے آج تک باقاعدگی سے قسط کی رقم بھیج دی ہے۔ مذکورہ بالا نتیجے کے ساتھ اپیل کو خارج کر دیا گیا ہے اور پرنسپل ماتحت جج، تریچور کے فیصلے اور ڈگری کی تصدیق ہو چکی ہے، خصوصی اجازت کے ذریعے موجودہ اپیل کو ترجیح دی گئی ہے۔

اپیل کنندہ کے فاضل سینئر وکیل جناب کرشنامانی نے ہمارے سامنے ایکٹ اور ویمپو کی متعلقہ توضیح پیش کیا اور دلیل دی کہ عدالت عالیہ نے ویمپو کی شق 8(c) کو غلط پڑھ کر اور اس نتیجے پر پہنچ کر غلطی کی ہے کہ نیلامی کی غیر ادا شدہ رعایت کو فوری اور باقاعدگی سے ادائیگی کرنے والے چندہ دہندگان میں تقسیم کرنا ہے۔ مسٹر کرشنامانی کے مطابق، یہ ویمپو ہی ہے جو فریقین کے حقوق کا تعین کرتا ہے اور چونکہ ویمپو "غیر انعام یافتہ" چندہ دہندگان کے ذریعے ضبط کی گئی نیلامی کی رعایت کی تقسیم کا اختیار نہیں دیتا ہے، اس لیے عدالت عالیہ کا نتیجہ قانون میں غلط ہے۔

اگرچہ مدعی مد عالیہ کو باضابطہ طور پر نوٹس جاری کیا گیا تھا لیکن چونکہ مدعی ذاتی طور پر یا وکیل کے بذریعے پیش نہیں ہوا اور معاملے کی اہمیت کے پیش نظر ہم نے کسی وکیل کی مدد لینا مناسب سمجھا اور سینئر وکیل مسٹر سیتارامیا نے عدالت کو مدد فراہم کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔ ہم سینئر وکیل، مسٹر سیتارامیا کی خدمات کے لیے اپنی گہری تعریف درج کرتے رہتے ہیں۔ مسٹر سیتارامیا نے قانون کی مختلف توضیحات کے ساتھ ساتھ ویمپو کو بھی ہمارے سامنے رکھا اور دعویٰ کیا کہ فورمین ویمپو میں جو فراہم کیا گیا ہے اس سے زیادہ پائی حاصل کرنے کا حقدار نہیں ہے۔ اس معاملے کے پیش نظر معقول نتیجہ یہ ہے کہ "غیر انعام یافتہ" چندہ دہندگان کی طرف سے ضبط کی گئی نیلامی کی رعایت کو گری کے خاتمے پر باقاعدہ چندہ دہندگان میں تقسیم کرنا ہوگا۔ انہوں نے سنٹرل ایکٹ، آندھرا پردیش اور تامل ناڈو ایکٹ میں اسی طرح توضیحات کو ریکارڈ پر رکھا۔

بار میں حریفوں کی عرضیوں کے پیش نظر، ہمارے لیے یہ مناسب ہوگا کہ ہم ایکٹ کی مختلف توجیعات ساتھ ساتھ ویسپو کی متعلقہ توجیعات کا جائزہ لیں:

"ایکٹ کے دفعہ 3 میں گری کی تعریف اس طرح کی گئی ہے:

"گری کا مطلب ہے ایک ایسا لین دین جس کے ذریعے ایک یا ایک سے زیادہ افراد جنہیں اس کے بعد فورمین یا فورمن کہا جاتا ہے، متعدد افراد کے ساتھ قرارداد کرتے ہیں کہ قرارداد کرنے والے فریقین میں سے ہر ایک ایک مخصوص مدت کے لیے وقتاً فوقتاً قسطوں کے ذریعے ایک مخصوص رقم یا اناج کی مقدار کو چندہ دہندہ بنے، اور یہ کہ ہر ایک اپنی باری میں لاٹ یا نیلامی کے ذریعے یا اس طریقے سے طے کرے گا جو ویسپو میں فراہم کیا جائے گا، وہ 'انعامی رقم' کا حقدار ہوگا۔

"ویسپو کی تعریف ایکٹ کے دفعہ 3(2) میں اس طرح کی گئی ہے:

"ویسپو" ایک دستاویز ہے جس میں فورمین اور چندہ دہندگان کے درمیان گری سے متعلق قرارداد کی قیود ہوتی ہیں۔

"گری رقم کی تعریف ایکٹ کے دفعہ 3(3) میں اس طرح کی گئی ہے:

"گری رقم کا مطلب ہے شق (4) میں بیان کردہ رعایت کے لیے کسی کٹوتی کے بغیر کسی بھی قسط کے لیے چندہ دہندگان کی طرف سے قابل ادائیگی شراکت کی کل رقم۔

"ایکٹ کے دفعہ 3(4) میں رعایت کی تعریف اس طرح کی گئی ہے:

"رعایت کا مطلب ہے اناج کی وہ رقم یا معیار جو انعام یافتہ کے پاس، دیتھاپلیسا، فورمین کے کمیشن اور دیگر اخراجات کی ادائیگی کے لیے، ویسپو کی قیود کے تحت ہوتی ہے۔

"انعام کی رقم کی تعریف ایکٹ کے دفعہ 3(6) میں اس طرح کی گئی ہے:

"انعامی رقم" کا مطلب ہے گری کی رعایت سے کم رقم؛ اس میں ٹکٹ کے حصے کی صورت میں متناسب گری کی رقم اور ٹکٹ کے مخصوص حصے پر رعایت کے درمیان فرق شامل ہوتا ہے۔

"ایکٹ کے دفعہ 3(7) میں فورمین کی تعریف اس طرح کی گئی ہے: "فورمین وہ شخص ہوتا ہے جو ویمنپو کے تحت گُری کے طرز عمل کا ذمہ دار ہوتا ہے۔"

"ایکٹ کے دفعہ 3(9) میں ویٹھاپالیا کی تعریف اس طرح کی گئی ہے:

"ویٹھاپالیا" گُری کی ہر قسط پر چندہ دہندگان درمیان قابل قدر تقسیم کے لیے وائپو کے تحت دستیاب رعایت میں چندہ دہندہ حصص ہے۔

ایکٹ کے دفعہ 6(6) میں کہا گیا ہے کہ ہر گُری میں نقل میں ایک ویمنپو ہوگا اور اس طرح کے ویمنپو میں وہ طریقہ اور تناسب ہوگا جس میں رعایت ویٹھاپالیا، فورمین کمیشن اور دیگر الاؤنس، اگر کوئی ہو، کے ذریعے تقسیم کی جاتی ہے۔ ایکٹ کی دفعہ 14 کے تحت فورمین رعایت کے لیے کسی کٹوتی کے بغیر ویمنپو میں بیان کردہ قسط پر اپنا انعام حاصل کرنے کا حقدار ہے اور اس طرح کے کمیشن یا مختانہ کے لیے جو ویمنپو کے ذریعے گُری کے انعقاد کے لیے طے کیا جاسکتا ہے۔ دفعہ 15 میں فورمین کے فرائض کا تعین کیا گیا ہے۔ دفعہ 17 کے تحت ایک فورمین چندہ دہندگان واجب الادا رقم کے لیے ذمہ دار رہتا ہے۔ دفعہ 19 کے تحت غیر انعام یافتہ چندہ دہندگان کو ویمنپو میں موجود توضیحات کے مطابق اپنی چندہ دہندگی ادا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، چندہ دہندگی کی ادائیگی کے لیے مقررہ تاریخ سے 10 دن کی مدت کے اندر اور اس طرح کی ادائیگی میں ناکامی پر وہ اس طرح کے نتائج کا ذمہ دار ہوتا ہے جو ویمنپو میں فراہم کیے جاسکتے ہیں۔ ایکٹ کا دفعہ 20 فورمین کو یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ کسی غیر انعام یافتہ چندہ دہندہ کو چندہ دہندگان کی فہرست سے ہٹا دے اور اگر غیر انعام یافتہ چندہ دہندہ دفعہ 19 کے مطابق اپنا حصہ ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے تو اس کی جگہ کسی دوسرے شخص کو رکھ سکتا ہے۔ دفعہ 21 کے تحت یہاں تک کہ ایک نادہندہ غیر انعام یافتہ چندہ دہندہ بھی فورمین سے اس طرح کی کٹوتیوں کے تابع اپنی شراکت کی وصولی کا حقدار ہے جو ویمنپو میں فراہم کی جاسکتی ہے۔ دفعہ 22 انعام یافتہ چندہ دہندگان سے متعلق ہے۔ دفعہ 23 اس طریقے سے متعلق ہے جس میں ایک انعام یافتہ چندہ دہندہ کو وائپو کے مطابق اپنی چندہ دہندگی کی ادائیگی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ویمنپو کی شق 8 اور 11b کا انگریزی ترجمہ، جسے مسٹر کرشنامانی نے ہمارے سامنے پیش کیا تھا، ذیل میں تفصیل سے نقل کیا جاسکتا ہے:

"8(a) دو کھرچنے والے نمبروں سے مقررہ رعایت کے طور پر کمپنی کی طرف سے

وصول کردہ 10,000 روپے کی رقم میں سے، ایک انعام یافتہ اور دوسرا نیلام، ہر قسط پر، کمپنی کی طرف سے گُری کے انتظام کے لیے فورمین کے کمیشن کے طور پر

5,000 روپے مختص کیے جائیں گے اور باقی 5,000 روپے دو ڈویژنوں میں چندہ دہندگان کو منافع کے طور پر تقسیم کیے جائیں گے، جن کی قیمت نہیں لی گئی ہے یا جنہوں نے ٹکٹ کی بولی اور نیلامی نہیں کی ہے۔

(b) چونکہ کمپنی فارمین کا ٹکٹ نہیں لیتی ہے اس لیے تمام چندہ دہندگان پہلی قسط سے ڈیویڈنڈ کے حقدار ہیں اور یہ کافی ہے اگر وہ اس طرح کی کٹوتی (ڈیویڈنڈ) کے بعد صرف بقایا رقم ادا کریں۔

(c) نیلامی کی رعایت تمام چندہ دہندگان کو ان کے ٹکٹ حصص کے تناسب سے تقسیم کی جائے گی چاہے وہ انعام یافتہ ہو، غیر انعام یافتہ ہو، نیلامی ہو یا غیر نیلامی ہو۔ لیکن انعام یافتہ اور نیلام شدہ چندہ دہندگان نیلامی کی رعایت کے اہل نہیں ہوں گے اگر وہ مقررہ تاریخ کے اندر قسطوں کی ادائیگی نہیں کرتے ہیں۔ نیلامی کی رعایت، جو انعام یافتہ اور نیلامی شدہ چندہ دہندگان کے ذریعہ ضبط کی گئی ہے، گری کے خاتمے کے بعد، ٹکٹ کے حصص کے تناسب سے، ان چندہ دہندگان میں تقسیم کی جائے گی جنہوں نے اس تاریخ تک باقاعدگی سے قسط کی رقم بھیج دی ہے۔

(d) وہ چندہ دہندگان جو اوپر بتائے گئے ڈیویڈنڈ کے اہل ہیں، انہیں ہر قسط پر صرف ڈیویڈنڈ کی کٹوتی کے بعد کی رقم اپنے حصص کے طور پر بھیجنے کی ضرورت ہے۔ لیکن اگر ڈیویڈنڈ کی رقم قسط کی رقم سے زیادہ ہے، تو اس طرح کی اضافی رقم چندہ دہندگان کو نقد میں ادا کی جائے گی۔

(b) 11 اگر غیر انعام یافتہ اور غیر نیلام شدہ چندہ دہندگان ادائیگی نہیں کرتے ہیں۔

مقررہ تاریخ کے دس دن کے اندر قسط کی رقم، وہ اگلی مقررہ تاریخ کو یا اس سے پہلے 12 فیصد سود کے ساتھ مذکورہ رقم ادا کر سکتے ہیں۔ اگر ایسا نہیں کیا جاتا ہے تو، اگلی اور آنے والی قسطوں کے لیے رعایتی مدت (10 دن) کی اجازت نہیں ہوگی اور ایسے چندہ دہندگان تین کو تاہی قسطوں کی چھوٹ (ڈیویڈنڈ، نیلامی رعایت) کو ضبط کر لیں گے اگر وہ سود کے ساتھ مسلسل دو قسطوں کو کو تاہی کرتے ہیں اور تیسری قسط بھیجنے میں ناکام رہتے ہیں، جب تک کہ کمپنی کی طرف سے دوسری صورت میں اجازت نہ دی جائے، چندہ دہندگان ٹکٹ، جنہوں نے مسلسل تین قسطوں کو

کو تاہی کیا ہے، کھرچ جائیں گے اور وہ خود بخود چندہ دہندہ بننے کا حق کھو دیں گے۔ کمپنی کو گری فہرست سے ان کے نام ہٹانے کا حق حاصل ہو گا اور اسے خود کو منتقل کرنے یا اس کے بجائے نئے چندہ دہندگان کو اندراج کرنے کا اختیار حاصل ہو گا۔ لیکن چندہ دہندگان کی فہرست سے ہٹانے یا ایسے معاملات میں دوسرے کو تبدیل نہ کرنے کا مطلب یہ نہیں ہو گا کہ اس نے مسلسل نادہندہ کو چندہ دہندہ طور پر جاری رکھنے کی اجازت دی ہے۔

چٹ فنڈ ایکٹ، 1961 کی توضیحات اور اس کی آئینی جواز شری رام چٹس اینڈ انویسٹمنٹ (پی) لمیٹڈ بنام یونین آف انڈیا و دیگران، ایس سی سی [1993] 4 ضمنی 226 کے معاملے میں اس عدالت کے سامنے غور کے لیے پیش کی گئیں۔ مذکورہ ایکٹ فی الحال زیر غور ایکٹ کے ساتھ متوازی مواد ہے۔ اس عدالت نے چٹ لین دین میں فورمین کے کردار پر غور کیا اور فیصلہ سناتے ہوئے اس طریقے کی نشاندہی کی جس میں بے ایمان فورمین نے غیر قانونی فوائد حاصل کرنے کے لیے غیر منصفانہ طریقوں کا سہارا لیا، اس طرح:

" فورمین اپنی آمدنی مختلف طریقوں سے حاصل کرتا ہے، قانونی اور غیر قانونی دونوں۔ سابقہ زمرے میں اراکین سے داخلہ فیس، کو تاہی شدہ اراکین سے پینل سود یا جرمانہ فیس اور ان کے منافع کی ضبطی، غیر انعام یافتہ چٹ یافتگان کو قرضوں پر سود، چٹ میں حصص کی منتقلی کے لیے فیس، استعفی دینے کے خواہاں رکن کی طرف سے ادا کردہ چندہ دہندگی سے کٹوتی، بغیر کٹوتی کے لیے گئے چٹ پر اپنے لیے مخصوص چٹ پر سود پر منافع، چٹ پر انز پر سود جو انعام یافتہ رکن فوری طور پر جمع کرنے کی حیثیت میں نہیں ہو سکتا، اور ان اراکین کی طرف سے ادا کردہ چندہ جو اسکیم کے بیچ میں بند ہو جاتے ہیں لیکن رقم کی واپسی کا دعویٰ کرنے کی پرواہ نہیں کرتے ہیں، جیسی چیزیں شامل کی جاسکتی ہیں۔

فورمین میں بے ایمان لوگ غیر قانونی فوائد حاصل کرنے کے لیے بہت سے غیر منصفانہ طریقوں کا سہارا لیتے ہیں۔ ان میں سے چند طریقوں کا مختصر ذکر ذیل میں کیا گیا ہے:

(i) چٹ سلسلہ وار میں اراکین کی مطلوبہ تعداد کو مکمل کرنے کے لیے فرضی اراکین کا اندراج۔ اگر کوئی حقیقی اور ضرورت مند غیر انعام یافتہ رکن نیلامی میں زیادہ رعایت پیش کرنے کے لیے آگے نہیں آسکتا ہے، تو ان بے نامی اراکین میں سے ایک کو انعام ملتا ہوا دکھایا جاتا ہے جس سے حقیقی اراکین موقع سے محروم ہو جاتے ہیں، (ii) اسی طرح، ضرورت مند غیر انعام یافتہ رکن یا نئے

رکن کا استحصال کرنا ممکن ہے تاکہ اسے صرف زیادہ سے زیادہ رعایت پر انعام ملے۔ (iii) انعام یافتہ رکن کو ضمانت فراہم کرنے پر ڈرایا نیلامی ختم ہونے کے فوراً بعد رقم ملنی چاہیے۔ لیکن فورمین ایسے حربے اختیار کرتا ہے جو اصل ادائیگی میں کافی وقت تک تاخیر کرتے ہیں، اس دوران وہ رقم کی سود فیس کا استعمال کرتا ہے۔ اگر وہ کامیاب ڈراتک ادائیگی میں تاخیر کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے، تو پہلے انعام یافتہ کو کامیاب ڈرا کے مجموعے میں سے انعام دیا جاتا ہے۔ اس طرح، ایک قسط مستقل طور پر فورمین کے ہاتھ میں ہوتی ہے جسے وہ اپنی مرضی کے مطابق استعمال کرے۔

مندرجہ بالا صرف مثالیں ہیں جو اس بات کی وضاحت کرتی ہیں کہ کس طرح کچھ فورمین اپنے منافع کو زیادہ سے زیادہ کرتے ہیں۔ وہ ان معاملات کو مد نظر نہیں رکھتے جہاں فارمین اور اس کے ساتھی جائے وقوعہ سے غائب ہو جاتے ہیں اور ان کا پتہ نہیں چل پاتا ہے۔ پولیس کے پاس اس طرح کے بہت سے مقدمات ہیں۔ 1962-66 کے دوران، کیرالہ کے کئی اضلاع میں اس طرح کی بدکاریوں کی وجہ سے 255 چٹی گر گئیں۔"

اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے کہ اس عدالت نے مذکورہ مقدمے میں اس طریقے کے حوالے سے جو کہا ہے جس میں فورمین چندہ دہندگان کا استحصال کرتا ہے اور ایکٹ اور پہلے مذکور ویسپو کی توضیحات کی جانچ پڑتال کرنے پر، ہمیں اس نتیجے پر پہنچنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہے کہ ایک فارمین صرف کمیشن کا حقدار ہے جیسا کہ ویسپو میں فراہم کیا گیا ہے اور وہ اس سے زیادہ کسی چیز کا حقدار نہیں ہے۔ ویسپو کی شق بی (c) میں استعمال ہونے والی مخصوص زبان کے پیش نظر، نیلامی کی رعایت کی رقم تمام چندہ دہندگان میں ان کے ٹکٹ کے حصص کے تناسب سے تقسیم کی جانی چاہیے۔ ہمارا مزید خیال ہے کہ غیر انعام یافتہ چندہ دہندگان کی ضبط شدہ رعایت کو ان چندہ دہندگان میں تقسیم کرنا ہو گا جنہوں نے باقاعدگی سے اپنی چندہ بھیجی ہیں۔ یہ سچ ہے کہ وائسپو میں کوئی خاص شق نہیں ہے لیکن چونکہ ایکٹ اور وائسپو کے تحت فورمین کے حق کا اشارہ کیا گیا ہے اور فارمین اس سے زیادہ کچھ نہیں لے سکتا جس کے لیے فراہم کیا گیا ہے اور اس لیے رقم کو باقاعدہ چندہ دہندگان میں تقسیم کرنا پڑتا ہے۔ ہماری سوچی سمجھی رائے میں، کیرالہ عدالت عالیہ کے مکمل بیٹچ نے اس سوال کا صحیح جواب دیا اور ہمیں اس میں کوئی قانونی کمزوری نظر نہیں آتی۔ اس اپیل کو اس کے مطابق خارج کر دیا جاتا ہے لیکن حالات میں اخراجات کے حوالے سے کسی حکم کے بغیر۔

اپیل خارج کر دی گئی۔